

ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کی تازہ مطبوعات

## چند تبصرے

### اسلام اور موسیقی

مصنفہ مولانا محمد جعفر شاہ پھلواری

”فنون لطیفہ کو مسلمانوں کی ثقافتی زندگی سے قطعی طور سے خارج کر دینے والوں کی کبھی کبھی نہیں رہی، اور آج بھی کمی نہیں ہے۔ حد یہ ہے کہ ان عناصر سے شاعری تک محفوظ نہیں رہ سکی اور وہ اپنے شاعروں پر تو فخر کرتے ہیں مگر فنِ شاعری کی ہمیشہ خدمت کرتے ہیں۔ اس کے باوجود مسلمانوں کے فلسفہ حیات میں جو زندگی اور توانائی ہے اس نے انہیں فنون لطیفہ سے یکسر دست کش ہو جانے سے ہمیشہ بچائے رکھا ہے اور مولانا محمد جعفر ندوی کی تصنیف اسلام اور موسیقی، اس کا ایک ثبوت ہے۔ مصنف نے قرآن اور جمالیات کے موضوع سے مسلمانوں میں موسیقی کے ذوق کی تاریخ کا آغاز کیا ہے۔ پھر احادیث کی روشنی میں جمالیات کو پرکھا ہے۔ صحابہ کرام اور تابعین کی بعض روایات نقل کی ہیں۔ فقہائے اسلام اور صالحین کے واقعات درج کئے ہیں۔ اور اس قیمتی جائزے کے بعد اپنی رائے محفوظ رکھی ہے۔ ہماری رائے میں اس کتاب کی یہ کمی دراصل اس کا غامی ہے۔ مصنف خطاطیک متبحر عالم دین ہیں۔ وہ بڑی آسانی سے اسلام میں موسیقی کے مقام پر اپنا فیصلہ صادر کر سکتے تھے۔ مگر انہوں نے یہی کہنے پر اتفاق کیا ہے کہ اس کتاب کا مقصد موسیقی کا فقہی جواز یا عدم جواز نہیں ہے۔ بہر کیف اس کتاب میں اتنا مستند مواد ضرور جمع ہے کہ ہر پڑھا لکھا اس مسئلے کے بارے میں اپنی ایک واضح رائے قائم کر سکتا ہے قیمت سو اٹھ روپے۔“

(امرورز۔ لاہور)

## زیر دستوں کی آفتابی

مصنفہ مولانا محمد جعفر شاہ پھلواری

”مشہور مصری مفکر اور ماہر تعلیم طہ حسین کی ایک تصنیف ’الوعد المحقق‘ کو مولانا محمد جعفر ندوی نے بڑی کامیابی سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ کتاب کا موضوع ایسا ہے جس پر غور و فکر کی ضرورت شاید آج سے زیادہ کبھی محسوس نہ کی گئی ہو۔ یہ موضوع اسلامی مساوات سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ مساوات محض ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز تک محدود نہیں ہے بلکہ جب تک اس کے اثرات عام مسلمانوں کی معاشی اور معاشرتی زندگی پر بھی مرتب نہ ہوں مساوات کا یہ تصور محض تصوراتی رہ جائیگا۔ طہ حسین نے اپنی اس تصنیف میں اسلام کے اس سرگرم تصور مساوات، جو تاریخ و واقعات و شواہد کی روشنی میں عقلی استدلال کے زور سے کیا ہے اس لئے کامیاب رہے ہیں۔ اس میں اس قدر وضاحت ہے کہ اس کی روشنی میں قیامت سے۔“

(امرورز۔ لاہور)